

بیٹی رخصت۔ جنت واجب

میرے یونیورسٹی فلور کے ہمراہ تحریک  
راولپنڈی اسلام آباد کے سامنی کاروباری  
لائمسِ ڈاکٹر اعظام، ڈاکٹر قیم مغل، ڈاکٹر  
سیاہی حلقوں میں اتنا بیٹھتا ہوں اور ہر  
چند ہری الفت اور پنڈی تجھیر کے سابق  
صدر عمار اقبال راجہ نے بھی شرکت کی۔  
قررت پیدا ہو گئی ہے۔ ان احباب نے پری  
حضر سرسوں پیور و کریم، رضا خاڑی جرخیل  
میر بانی کی اور کرونا کے ذر کے باوجود پڑی  
تعذیب میں تحریف لائے۔ ہر کسی نے میں  
ساحاب، صحافی دوست اور کارپوریٹ سکلر  
لیکے دعا دی اور مجھے عزت پہنچی۔ جو نہ  
آئے انہوں نے فون پر محدث  
دریج، بریگیڈر اسلام، بریگیڈر تقدیم، کریم  
بنجتی رکھیم، میشن چر ارشد محمود، ڈی جی این  
سی آرڈی اسرار احمد، ڈاکٹر ایتاش گوندل، ہی  
ڈی اے کے ڈاکٹر یوسف میاں طارق  
اطیف اور ناصر مغل نے بھی میر بانی  
فرمائی۔ جس جس کو دعوت کی وہ شریک حام  
کی مشکلات کے باوجود تحریف لائے گئے  
ایک سنتی بھجوئے ہوئے۔ میں گزارش کردہ  
کی۔ ہماری مغل برادری کے سرچنچ بجا ب  
کھتم والدین اس سنتی سے بھجوئے۔ ہم  
سر یا کاری بودہ کے چیزیں اور سخوریں  
کے چیز ایگر بیکو تحریم سروار تغیریں  
خان اور مغل برادری کی ملک بھر سے نامور  
دوست نامے بھیج دیتے ہیں۔ میرے خیال  
میں بھی کی رخصی کی دعوت پورے اہتمام  
ٹرپر جتاب میاں قیم بیشتر حاجی عمران اسلم  
مغل اور جتاب عکم ساچد مغل اپنے  
دوستوں کے ہمراہ شریک ہوئے۔ فیصل  
آباد سے مہمان آئے۔ جن سے ڈاک  
دواں لوگوں کا ایک احتساب ماذر رجوع اداک دعوت

سے ممکن ہوا۔ میں گزشت 25 برس سے  
پہلے چند احادیث  
پیش خدمت ہیں۔ حضرت ابو عیینہ خدری  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مردی سے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی تین  
بیٹیاں ہوں یا تین بیٹھیں ہوں اور وہ ان کے  
ساتھ احسان اور سلوک کا معاملہ کرے، ان  
کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے، تو اس کی بدولت  
وہ جنت میں واپس ہو گا) ترمذی (حضرت  
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے  
کہ حضور قدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
جس شخص کی تین بیٹیاں یا تین بیٹھیں ہوں اور  
اس کو ان بیٹیوں یا بیٹھیوں کی پرورش کا سایہ  
پیش آئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے  
ان کی پرورش کرے اور ان کو تہذیب و ادب  
سکھائے اور ان کے کھلانے پلانے اور دیگر  
ضروریات کے انتظام کی تکلیف پر صبر کرے  
تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کو  
جنت میں واپس کرے گا۔ کسی نے سوال کیا:  
اگر وہ بیٹیاں ہوں تو؟۔ آپ ﷺ نے  
فرمایا: دو بیٹیوں کا بھی سیکھ ہے۔ پھر کسی  
نے سوال کیا: اگر کسی کی ایک بیٹی ہو تو کیا وہ  
اس ثواب عالمی سے محروم رہے گا؟۔ آپ نے  
فرمایا: جو شخص ایک بیٹی کی اس طرح پرورش  
کرے گا، اسی کے لئے بھی جنت ہے۔  
(تحفۃ الراغبین)

ڈوال فتح امر زاد اصحاب کے خصوصی نمائندے تامد دینا بھی کی رخصتی کو یادگار بنا دیتا ہے۔ کاسیٹ یونیورسٹی کے سامنے پاکستان میکروٹ ہال میں تقریباً باعث سو مہماں کی میزبانی کر کے اٹیانہ تھے۔ معروف کالم فارج جاتب مظہر برلاں اور عبدالودود قریشی بھی وقت نکال کر تھے اور سرسوں تیز رقابتی۔ پارکنگ و سینے اور انتظامیہ ہمدرد پائی۔ الحمد للہ! میری بھی کوئی کلروں دوستوں نے اپنی دعائیں ملک کامران مغل، سراج حمدیق خان، یہی رخصت کیا۔ احادیث نبوی میں دی چیزکر من جاتب میاں شاہد نے اپنی انتہائی مصروف نگذی سے وقت نکالا۔ وہ کافی دری ہمارے اہل خانہ کی خوش گفتگی ہے۔ مجھے پختہ بیان ہے کہ بیرونی کی خدمت سے اللہ پوری نیک اہم ترین تقریب کی روایتیں راضی ہوتا ہے۔ بیرونی کی پیدائش پر چڑھے سیاہ کرنے والوں۔ عیاش اللہی رحمۃ ربیٰ ہیں۔

ڈوال فتح امر زاد اصحاب کے خصوصی نمائندے جاتب میری مزرازوں کے ہمراہ خصوصی طور پر تحریف لائے۔ کشمیر سے چین مغل مانگہ سے جاتب شیخ مغل بھی موجود تھے۔ معروف کالم فارج جاتب مظہر برلاں اور عبدالودود قریشی بھی وقت نکال کر آئے۔ اکبر مغل، شیخ مغل، ناصر مغل، اور انتظامیہ ہمدرد پائی۔ الحمد للہ! میری بھی کوئی کلروں دوستوں نے اپنی دعائیں ملک کامران مغل، سراج حمدیق خان، یہی رخصت کیا۔ احادیث نبوی میں دی چیزکر من جاتب میاں شاہد نے اپنی انتہائی مصروف نگذی سے وقت نکالا۔ وہ کافی دری ہمارے اہل خانہ کی خوش گفتگی ہے۔ مجھے پختہ بیان ہے کہ بیرونی کی خدمت سے اللہ پوری نیک اہم ترین تقریب کی روایتیں راضی ہوتا ہے۔ بیرونی کی پیدائش پر چڑھے سیاہ کرنے والوں۔ عیاش اللہی رحمۃ ربیٰ ہیں۔

ڈوال فتح امر زاد اصحاب کے خصوصی نمائندے جاتب میری مزرازوں کے ہمراہ خصوصی طور پر تحریف لائے۔ کشمیر سے چین مغل مانگہ سے جاتب شیخ مغل بھی موجود تھے۔ معروف کالم فارج جاتب مظہر برلاں اور عبدالودود قریشی بھی وقت نکال کر آئے۔ اکبر مغل، شیخ مغل، ناصر مغل، اور انتظامیہ ہمدرد پائی۔ الحمد للہ! میری بھی کوئی کلروں دوستوں نے اپنی دعائیں ملک کامران مغل، سراج حمدیق خان، یہی رخصت کیا۔ احادیث نبوی میں دی چیزکر من جاتب میاں شاہد نے اپنی انتہائی مصروف نگذی سے وقت نکالا۔ وہ کافی دری ہمارے اہل خانہ کی خوش گفتگی ہے۔ مجھے پختہ بیان ہے کہ بیرونی کی خدمت سے اللہ پوری نیک اہم ترین تقریب کی روایتیں راضی ہوتا ہے۔ بیرونی کی پیدائش پر چڑھے سیاہ کرنے والوں۔ عیاش اللہی رحمۃ ربیٰ ہیں۔

# بی رخصت۔ جنت واجب



فکر  
فردا

ڈاکٹر  
مرتضی مغل

www.drmurtazamughal.org

کالم شروع کرنے سے پہلے چند احادیث پیش خدمت ہیں۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں یا تین بیٹھیں ہوں اور وہ ان کے ساتھ احسان اور سلوک کا معاملہ کرے، ان کے ساتھ اچھا برداشت کرے، تو اس کی بدولت وہ جنت میں داخل ہوگا) ترمذی (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور ان بیٹیوں یا بہنوں کی پرورش کا سابقہ پیش آئے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ان کی پرورش کرے اور ان کو تہذیب و ادب سکھائے اور ان کے کھلانے پلانے اور دیگر ضروریات کے انتظام کی تکمیل پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ کسی نے سوال کیا: اگر کسی کی ایک بیٹی ہو تو کیا وہ اس ثواب عظیم سے محروم رہے گا؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو بیٹیوں کا بھی بھی حکم ہے۔ پھر کسی نے سوال کیا: اگر کسی کی ایک بیٹی ہو تو کیا وہ اس ثواب عظیم سے محروم رہے گا؟۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک بیٹی کی اس طرح پرورش کرے گا، اس کے لئے بھی جنت ہے۔ (اتحاف الصادقین)

میں نے اپنی دوسری بیٹی بھی رخصت کر دی۔ میں نے اس بیٹی کی بھی شفقت پدری کے جذبے کے تحت اور اسلامی احکامات کی روح کے مطابق بہترین پرورش کی ہے۔ اپنی حیثیت کے مطابق لاائف انسائل فراہم کیا۔ بیٹی کو سوٹ ویراچنیز گگ کے بعد ڈینا سائنس میں ایم فل کروایا اور اضافی طور پر ہوموپٹیکی کا ڈاکٹر بھی بنایا۔ بیٹی کی رضامندی سے اس کا رشتہ طے کیا۔ جانیداد سے اس کا شرعی حق شخص کیا اور اپنے وسائل کے مطابق اس کی رخصتی کی تقریب کا اہتمام کیا۔ یوں اپنی بیماری بیٹی فاطمہ صدف کو بھی رخصت کر دیا۔ تقریب سادہ رکھی لیکن اپنے مہماں کی خاطرداری میں کسر نہیں رہنے دی۔ یہ بھی اللہ کی توفیق سے ممکن ہوا۔ میں گزشتہ 25 برس سے راولپنڈی/اسلام آباد کے سماجی کاروباری و سیاسی حلقوں میں اٹھنا بیٹھتا ہوں اور ہر شبے سے تعلق رکھنے والے احباب سے ایک قربت پیدا ہو گئی ہے۔ ان احباب نے بڑی مہربانی کی اور کورونا کے ذر کے باوجود بڑی تعداد میں تشریف لائے۔ ہر کسی نے بیٹی کیلئے دعا دی اور مجھے عزت بخشی۔ جو نہ آسکے انہوں نے فون پر مددرت کی۔ ہماری مغل برادری کے سرچ چخا برمایا کاری بورڈ کے چیئرمین اور سنورس کے چیف ایگریکٹور محترم سردار نوری الیاس خان اور مغل برادری کی ملک بھر سے نامور شخصیات جلوہ افراد تھیں۔ جنم سے خاص طور پر جناب میاں نعیم شیر حاجی عمران اسلام مغل اور جناب ندیم ساجد مغل اپنے دوستوں کے ہمراہ شریک ہوئے۔ فیصل آباد سے مہماں آئے۔ بدین سے ڈاکٹر و الفقار مرزا صاحب کے خصوصی نمائندے جناب منیر مرزا و دوستوں کے ہمراہ خصوصی طور پر تشریف لائے۔ کشمیر سے جنید مغل نائمنہ سے جناب شفیق مغل بھی موجود تھے۔ معروف کالم نگار جناب مظہر برلاس اور عبدالودود قریشی بھی وقت نکال کر آئے۔ اکبر مغل، شفیق مغل، ناصر مغل، کامران مغل، سردار صدیق خان، بیگ راج اور ارشد مغل سب تھے۔ اپنائیں کے چیئرمین جناب میاں شاہد نے اپنی انتہائی مصروف زندگی سے وقت نکالا۔ وہ کافی دیر ہمارے ساتھ موجود ہے۔ یو آئی سی کی پوری ٹیم اس اہم ترین تقریب کی رؤوفیں بڑھا رہی تھی۔ لاہور سے مشتاق و راجح اور ایڈیشنل سینکڑی پیشہ ویلم چوہدری ایوب میرے یونیورسٹی فیوز کے ہمراہ تشریف لائیں۔ ڈاکٹر عظم، ڈاکٹر نعیم مغل، ڈاکٹر جاوید قریشی، ڈاکٹر اعجاز نعیم، اے ایس پی چوہدری الفت اور پنڈی چیمبر کے سابق صدر عامر اقبال راجہ نے بھی شرکت کی۔ حاضر سروں یپور و کریم، ریانائز جریل صاحبان، صحافی دوست اور کارپوریٹ سینکڑے کے دوست بھی نمایاں تھے جنل فیض علی چشتی، جزل اسدو رانی، جزل آصف دریز، بریگیڈر اسلام، بریگیڈر تقدیق، کریل، بختیار حکیم، سیشن نج ارشد محمود، ڈی جی این سی آرڈی اسرا راحمہ، ڈاکٹر امتیاز گوندل، ہی ڈی اے کے ڈاکٹر یونیورسٹی طارق اطیف اور ناصر مغل نے بھی مہربانی فرمائی۔ جس جس کو دعوت ملی وہ تریک جام کی مشکلات کے باوجود تشریف لائے یہیں ایک سستی مجھ سے ہوئی۔ میں گزارش کروں گا کہ محترم والدین اس سستی سے بچیں۔ ہم وقت بچانے کیلئے آ جکل وہ ایپ پر ہی دعوت ناے بھیت دیتے ہیں۔ میرے خیال میں بیٹی کی رخصتی کی مشکلات کے پاس ضرور پہنچانا چاہیے۔ شہر کے رہنے والوں کو بھی باپی بیٹیاں یا بیٹھیاں کے دعوے پورے اہتمام سے دی جانی چاہیے۔ میرا حساس یہ ہے کہ چاہیے سادہ سا کارڈ ہو، دعوت نامہ مہماں کے پاس ضرور پہنچانا چاہیے۔ شہر کے رہنے والوں کو بھی باپی بیٹھیاں کے دعوے پورے اہتمام سے رخصتی کو یادگار بنا دیتا ہے۔ کامیٹی یونیورسٹی کے سامنے پاکستان بیکوٹ بال میں تقریباً پانچ سو مہماں کی میزبانی کر کے اطمینان ہوا۔ کھانا لذیز تھا، ایطالمات خوبصورت تھے اور سروں تیز رفارم تھی۔ پارکنگ وسیع اور انتظام یہ بہردار پائی۔ الحمد للہ! میری بیٹی کو سیکنڑوں دوستوں نے اپنی دعائیں میں رخصت کیا۔ احادیث نبوی میں وہی بشارت کا میں خدا رہو گیا۔ یہ میری اور میرے اہل خانہ کی خوش نسبتی ہے۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ بیٹیوں کی خدمت سے اللہ راضی ہوتا ہے۔

بیٹیوں کی پیدائش پر چہرہ سیاہ کرنے والو۔ بیٹیاں اللہ کی رحمت ہوتی ہیں۔